سورۃ الم نشرح کی بے مثال اور بے نظیر تفسیر

اَلْکَلَامُ الْاَوْضَحُ فِیْ تَفْسِیْرِ سُوْرَۃِ اَلَمْ نَشْرَحْ

تصنیفِ لطیف: رئیس المتکلمین حضرت علامہ مفتی
مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ الرحمٰن
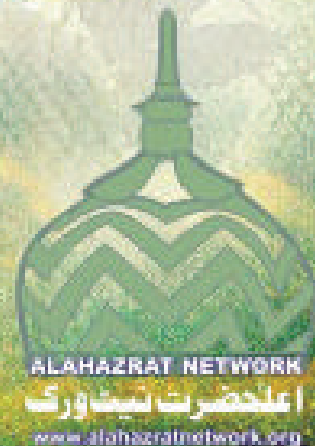
ALAHAZRAT NETWORK
اعلحضرت نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org

ALAHAZRAT NETWORK
اعلحضرت نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org

سورۃ الم نشرح کی بے مثال و بے نظیر تفسیر
الکلام الاوضح
فی
تفسیر سورۃ الم نشرح
تصنیف لطیف
حضرت مولانا نقی علی خان رحمۃ اللہ علیہ
والد ماجد امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

کی آرزو نہ کرو اگر لاچار ہو جاؤ تو کہو اللھم احینی ما کانت الحیاۃ خیرا لی وتوفنی اذا کانت الوفاۃ خیرا لی خدایا مجھے زندہ
رکھ جبتک زندگی میرے حق میں بہتر ہے اور موت دے مجھے جسوقت کہ موت میرے حق میں بہتر ہو۔ ت ک ایک شخص نے پوچھا
بہتر لوگ کون ہیں کاکون ہے فرمایا جس کی عمر دراز ہو اور کام اچھے عرض کیا بدتر آن کاکون ہے فرمایا جسکی عمر بڑی ہو اور کام بُرے پس نیکو کار کے
واسطے زندگی نعمت ہے اور بدکار کے لئے عمر دراز نقمت مگر تمنا موت کی اس خیال سے کہ جسقدر جیوں گا زیادہ گناہ کروں گا
نادانی ہے اگر گناہوں کو بُرا جانتا ہے اُن کے ترک پر مستعد ہو اور عمر دراز طلب کرے تا عبادت و ریاضت سے اُنکا تدارک
کرے فان الحسنات یذھبن السیئات سیزدہم بے غرض صحیح شرعی کسی کے مرنے اور خرابی کی دعا نہ مانگے۔
س حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اذا سمعتم الرجل یقول ھلک الناس فھو اھلکھم جب سنو تم کسی مرد
کو کہتا ہے لوگ ہلاک ہوں تو وہ سب سے زیادہ ہلاک ہونے والا ہے حدیث میں ہے و ایک شرابی کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے
پاس پکڑ لائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حد مارنے کا حکم دیا کوئی اُسکو دھول مارتا کوئی جوتے فرمایا اِسکو ملامت کرو کسی نے کہا تجھے خدا
کا خوف نہ آیا کسی نے کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ شرمایا ایک نے کہا اخزاک اللہ خدا تجھے خوار کرے فرمایا یہ نہ کہو بلکہ کہو اللھم
اغفر لہ اللھم ارحمہ خدایا اُسکو بخشدے خدایا اُسپر رحم فرما ت طفیل بن عمرو دوسی نے اپنی قوم کی شکایت کی اور عرض کیا یا
رسول اللہ دوس پر دعا کیجئے فرمایا اللھم اھد دوسا و ات بھم خدایا دوس کو ہدایت فرما اور اُن کو یہاں لے آ۔ اسی طرح جب
ت ثقیف کے تیروں سے بہت مسلمان شہید ہوئے صحابہ نے گزارش کی اُن پر دعا کیجئے فرمایا اللھم اھد ثقیفا خدایا ثقیف
کو ہدایت کر جنگ احد میں ظالموں نے دندان مبارک سنگ ستم سے شہید کیا اور کفار طائف نے آپ کے جسم نازنین پر اس قدر
پتھر مارے کہ پاشنہ مبارک خون سے آلودہ ہوئے مگر اُن پر بھی دعا ہلاک و خرابی کی نہ کی حضور اگر چاہتے تو وہ سب ہلاک ہو جاتے
آیۂ ان اللہ لا یحب المعتدین کی تفسیر میں کہتے ہیں معتدین سے وہ لوگ مراد ہیں جو لوگوں کے کوسنے میں حد سے بڑھے
اور کہتے ہیں اللہ اُن کو خوار کرے اللہ اُن پر لعنت کرے مولانا یعقوب چرخی کریمہ فاجتباہ ربہ فجعلہ من الصالحین
کی تفسیر میں لکھتے ہیں نصیب عارف کا یہ ہے کہ بلاؤں میں صبر کرے اور منکروں کے انکار سے متغیر نہو بلکہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرے کہ فرماتے تھے اللھم اھد قومی فانھم لا یعلمون خدایا میری قوم کو ہدایت فرما کہ وہ
جانتے نہیں ہیں چہاردہم کسی مسلمان کو یہ بد دعا نہ دے کہ تو کافر ہو جائے کہ بعض علما کے نزدیک کفر ہے اور تحقیق
یہ ہے کہ اگر کفر کو اچھا یا اسلام کو بُرا جان کر کہے بلا ریب کفر ہے ورنہ بڑا گناہ ہے کہ مسلمان کی بدخواہی حرام ہے خصوصا یہ
بدخواہی کہ سب بدخواہیوں سے بدتر ہے پانزدہم کسی مسلمان پر لعنت نہ کرے اور اُسے ملعون و مردود نہ کہے اور
جس کافر کا کفر پر مرنا یقینی نہیں اُس پر بھی نام لیکر لعنت نہ کرے یہاں تک کہ بعض علما کے نزدیک مستحق لعنت پر بھی
لعنت نہ کہے یوہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ت ق مسلمان بہت طعن کرنے والا اور لعن کرنے والا اور
فحش اور بیہودہ بکنے والا نہیں ہوتا دوسری حدیث میں ہے س بہت لعنت کرنے والے قیامت کے دن گواہ اور
شفیع نہ ہوں گے تیسری حدیث میں ہے مسلمان کی لعنت مثل اُس کے قتل کے ہے چوتھی حدیث میں ہے د جب بندہ کسی
پر لعنت کرتا ہے وہ لعنت آسمان کی طرف چڑھتی ہے اُسکے دروازے بند ہو جاتے ہیں کہ یہاں تیری جگہ نہیں پھر زمین

کی طرف اُترتی ہے اُسکے دروازے بھی بند ہو جاتے ہیں کہ یہاں تیری جگہ نہیں پھر دہنے بائیں پھرتی ہے جب کہیں ٹھکانہ نہیں پاتی اگر جس پر لعنت کی لعنت کے لائق ہے تو اُس کی طرف جاتی ہے ورنہ کہنے والے کی طرف لوٹ آتی ہے اور فرماتے ہیں اے عورتو صدقہ دو کہ میں نے تمہیں دوزخ میں بکثرت دیکھا یعنی عورتیں دوزخ میں بہت پائیں عرض کی کس سبب سے فرمایا تم لعنت بہت کرتی ہو امام غزالی کیمیائے سعادت میں نقل کرتے ہیں ایک شخص نے حضور کے وقت میں سو بار شراب پی ایک صحابی نے اُسپر لعنت کی اور کہا کب تک اسکا فساد باقی رہے گا آپ نے فرمایا شیطان اُسکا دشمن موجود ہے وہ کفایت کرتا ہے تو لعنت کر کے شیطان کا یار نہ ہو اور ایک شخص نے شراب پی لوگ اُسکو مارتے اور لعنت کرتے فرمایا لعنت نہ کرو کہ وہ خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دوست رکھتا ہے **سوال** شرع شریف میں **ف** ظالموں اور بیاج کھانے والوں اور اُسکے معاملہ میں پڑنے والوں اور **حف** اُس شخص پر جو اپنے ماں باپ پر لعنت کرے اور جو بدعتی کو جگہ دے اور جو غیر خدا کے واسطے جانور ذبح کرے اور سوا ان کے اور گناہگاروں پر لعنت وارد ہے اور اگلے پیغمبر بھی کفار پر لعنت کرتے **ف** لعن الذین کفروا من بنی اسرائیل علی لسان داوود وعیسی بن مریم اور فرشتے بھی اُن پر لعنت کیا کرتے ہیں **ف** اولئک جزاءھم ان علیھم لعنۃ اللہ والملئکۃ والناس اجمعین خالدین فیھا **جواب** لعنت لغت میں بمعنی طرد و ابعاد کے ہے اور اہل شریعت کبھی اُس سے طرد و ابعاد رحمت الٰہی و بہشت سے اور کبھی طرد و ابعاد جناب قرب اور رحمت خاص و درجہ سابقین سے مراد لیتے ہیں پہلے معنی کا فروں کیلئے خاص ہیں جس شخص کا کفر پر مرنا یقینی ہے جیسے ابوجہل ابولہب فرعون شیطان ہامان اُسپر لعنت جائز انبیا علیہم السلام جن پر لعنت کرتے تھے باعلام الٰہی اُنکے کافر مرنے سے واقف تھے اور فرشتے بھی اُنھیں پر لعنت کرتے ہیں جنکی بدانجامی سے باعلام الٰہی واقف ہوتے ہیں یا انبیا و ملائکہ کافروں پر بوصف کفر لعنت کرتے ہیں یعنی لعنۃ اللہ علی الکافرین کہتے ہیں اور دوسری قسم گنہگاروں کو بھی شامل ہے جس جگہ قرآن یا حدیث میں لفظ لعنت کا عصاۃ کے حق میں وارد ہے وہاں دوسرے معنی مراد ہیں مگر جواز اس قسم کا بھی مقید بوصف عام مذموم ہے لعنۃ اللہ علی الکاذبین اور لعنۃ اللہ علی الظالمین کہہ سکتے ہیں کسی خاص شخص پر لعنت نہیں کر سکتے شیخ محقق فرماتے ہیں لعنت کرنا کسی پر جائز نہیں سوا اُسکے جس کے کافر مرنے پر مخبر صادق نے خبر دی اور کافر مخصوص پر کہ ایمان اُس کا دم اخیر محتمل ہو لعنت نہ کریں طریقہ محمدیہ میں ہے سوا ایسے کافر کے کسی شخص معین پر لعنت جائز نہیں یہاں تک کہ بعض علما یزید کے معاملہ میں بھی توقف کرتے ہیں باوجود اس کے کہ اُسکے لشکر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسہ اور اعزہ اہلبیت کو ہزاروں بے رحمیوں اور سنگدلیوں کیساتھ شہید کیا اور کوئی دقیقہ ہتک حرم میں باقی نہ چھوڑا اصل اس باب میں یہ ہے کہ لعنت کرنا کسی پر ثواب نہیں اگر کوئی شخص دن بھر شیطان پر لعنت کرتا رہے کیا فائدہ حاصل ہو اُس سے یہ بہتر ہے کہ اسقدر وقت ذکر اور تلاوت اور درود میں صرف کرے کہ ثواب عظیم ہاتھ آئے اگر اس کام میں ہمارے لئے کچھ فائدہ ہوتا پروردگار عالم ابلیس پر لعنت کرنے کا ہم کو حکم دیتا پس احتیاط اسی میں ہے کہ جس کے انجام سے اطلاع نہو اُسپر لعنت نہ کرے اگر وہ لائق لعنت کے ہے تو اُسپر لعنت کہنے میں تضیع وقت ہے اور جو وہ لعنت کا مستحق نہیں تو کیا بے لذت ہے اسی واسطے امام عبداللہ یافعی یمنی رضی اللہ عنہ مرآۃ الجنان میں فرماتے ہیں کسی مسلمان پر لعنت اصلا عائد نہیں اور جو کسی مسلمان پر لعنت کرے ملعون ہے اور حدیث میں بھی اسی طرف اشارہ واقع ہے لاینبغی للمومن ان یکون لعّانا

رواہ الترمذی شیخ محقق دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اصل عادت و شیوہ اہلسنت ترک سب و لعن ہے کہ المومن لیس بلعان بعض علماء رضی اللہ تعالیٰ عنہم فرماتے ہیں اہلسنت کی خوبیوں میں سے ہے کہ کسی پر لعنت نہیں کرتے اور کسی کو کافر نہیں کہتے اور اہل بدعت کی برائیوں سے ہے کہ بعض اُن کا بعض کو کافر کہتا ہے اور بعض انکا بعض پر لعنت کرتا ہے **ششم** کسی مسلمان کو یہ بد دعا کہ تجھ پر خدا کا غضب نازل اور تو آگ یا دوزخ میں داخل ہو نہ دے کہ حدیث میں اسکی ممانعت وارد ہے **ہفتم** جب مطلب حاصل ہو اُسے خدا کی عنایت و مہربانی سمجھے اپنی چالاکی و دانائی نہ جانے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اذا مس الانسان ضر دعانا ثم اذا خولناہ نعمۃ منا قال انما اعطیتہ علی علم جب آدمی کو تکلیف پہنچتی ہے ہم سے دعا کرتا ہے پھر جب ہم اُسے نعمت دیتے ہیں کہتا ہے یہ مجھے اپنی دانائی سے ملی بل ھی فتنۃ بلکہ وہ نعمت آزمائش ہے کہ دیکھیں ہمارا احسان مانتا ہے یا نہیں ولکن اکثر الناس لا یعلمون لیکن بہت لوگ نہیں جانتے اور اُس نعمت کو اپنی دانائی کا نتیجہ سمجھتے ہیں ایسا شخص پھر اگر دعا کرتا ہے قبول نہیں ہوتی جو کریم کا احسان نہیں مانتا لائق عطا کے نہیں مستوجب سزا ہے **ف** من اعرض عن ذکری فانہ لہ معیشۃ ضنکا جو ہماری یاد سے مونہہ پھیرے اُسکے لئے ہے تنگ زندگانی - - - - - - - **ہشتم**

دعا کے وقت نہایت عاجزی اور کمال خشوع اور خضوع بجالاوے اور دل سے خدا کی طرف متوجہ ہو کر بے تذلل اور توجہ دل کے دعا قبول نہیں ہوتی زبان سے اسکی قدرت و کرم کا اقرار کیجئے اور دل اُس کی عظمت اور بڑائی سے بھرا ہو **ت** بنی اسرائیل نے اپنے پیغمبر سے شکایت کی ہماری دعا قبول نہیں ہوتی جواب آیا میں اُن کی دعا کس طرح قبول کروں کہ وہ زبان سے دعا کرتے ہیں اور دل اُنکے غیروں کی طرف متوجہ رہتے ہیں اے عزیز جب تک تو دل سے اپنی اور تمام خلق کی ہستی کو خدا کی ہستی میں گم نہ کرے رحمت خاصہ کہ ازل سے مخلصوں کیلئے مخصوص ہے تیری طرف کب متوجہ ہو جو شخص جبار بادشاہ کے حضور اپنی بڑائی اور عظمت کا دعویٰ کرے یا بادشاہ آسکی طرف متوجہ ہو اور وہ کسی چوبدار یا اہلکار کی طرف نظر رکھے سزاوار زجر ہے نہ مستحق انعام **ت** ایک دن حضرت خواجہ سفیان ثوری قدس سرہ نماز پڑھاتے تھے جب اس آیت پر پہنچے ایاک نعبد وایاک نستعین تجھی کو ہم پوجتے ہیں اور تجھی سے ہم مدد چاہتے ہیں روتے روتے بیہوش ہو گئے جب ہوش میں آئے لوگوں نے حال پوچھا فرمایا اُس وقت مجھے یہ خیال آیا کہ اگر غیب سے ندا ہو اے کاذب خموش کیا ہماری سرکار تجھے جھوٹ بولنے کو رہ گئی رات دن رزق کی تلاش میں کو بکو پھرتا ہے اور بیماری کے وقت طبیبوں سے التجا کرتا ہے اور ہم سے کہتا ہے میں تجھی کو پوجتا ہوں اور تجھی سے مدد چاہتا ہوں تو میں اس بات کا کیا جواب دوں اے عزیز وہاں دل پر نظر ہے نہ زبان پر ع ما زباں رانگریم وقال را ٭ ما رواں را بنگریم وحال را - چاہئے کہ دل زبان کو موافق اور ظاہر و باطن کو مطابق اور جمیع ماسوی اللہ سے رشتہ اُمید قطع کرے نہ نفس سے کام نہ خلق سے غرض رکھے تا شاہد مطلب جلوہ گر ہو اور گوہر مقصد ہاتھ آوے **نوزدہم** اپنے گناہ و خطا پر نظر کر کے دعا کو ترک نہ کرے کہ شیطان کی بھی دعا قبول ہوئی اور اُسے قیامت تک مہلت ملی **ف** انک من المنظرین کہتے ہیں فرعون دن بھر خدائی کا دعویٰ کرتا اور رات کو دعا و زاری میں مشغول رہتا اسی سبب سے جاہ و حشم وملک و مال اُس کا مدت تک قائم رہا ع روز موسیٰ پیش حق نالاں شدے ٭ نیم شب فرعون ہم گریاں شدے ٭ کیں چہ غل است اے خدا بر گردنم ٭ گر نہ غل باشد کہ گوید من منم ٭ اے عزیز وہ ارحم الراحمین ہے اُس سے نا اُمید ہونا مسلمان کی شان نہیں جو کافروں کو